ایڈیٹر کے نام خطوط

محمد واصف نعیم مظاہری، غازی آباد

موجودہ شمارے میں اکثر مضامین نے کافی متاثر کیا مگر حاصل مطالعہ فرح پنڈت کا انٹرویو ہے۔ انہوں نے جس طرح بعض وقت اہم سوالوں کا جواب دیا ہے وہ مسلمانوں سے متعلق بہت ساری غلط فہمیوں کے ازالے کا سبب بنے گا۔ اس کے علاوہ پالتو جانوروں پر جس طرح گوشہ شائع کیا گیا ہے وہ قابل ستائش ہے۔ بعض مضامین سے تو مخلوق خداوند سے محبت کرنے کا جذبہ پیدا ہونے لگتا ہے۔ یہ پالتو جانور دراصل ہماری زندگی کا حصہ ہیں اگر ہم ان کے ساتھ قربت کا مظاہرہ کریں گے تو یقیناً وہ بھی ہمارے اچھے دوست ثابت ہوں گے۔

انسانوں کے بہترین دوست

امیت رائے، کلکتہ

جانوروں سے محبت کا سبق دیتا ہوا ایک خوبصورت شمارہ۔ بلاشبہ جانور بغیر کسی لالچ کے ہم پر اپنی محبت، دوستی اور تحفظ کا خزانہ لٹاتے رہتے ہیں۔ میرا کتا جس کا نام جم تھا اس نے مجھے بہت کچھ سکھایا۔ آج میں سڑک پر کتوں اور کبوتروں کو کھانا کھلاتا ہوں اور ضرورت پڑنے پر ان کا علاج بھی کراتا ہوں۔ یقیناً پالتو جانور انسانوں کے بہترین دوست ہیں جو ہمیں خوشگوار زندگی گزارنے میں مدد دیتے ہیں۔ لوگوں میں اس کا شعور پیدا کرنے کی سخت ضرورت ہے کہ وہ جانوروں سے محبت کیوں کریں۔ اتنے خوبصورت شمارہ کے لئے مبارکباد قبول کریں۔

محسن توصیف، ممبئی

'رفاقت کا احساس' ایک چھوٹی سی تحریر ہے لیکن ابن نعیم صاحب نے اپنے پورے کرب کو اس میں انڈیل کر رکھ دیا ہے۔ پالتو جانوروں پر پورا گوشہ بہت اچھا ہے مگر یہ چھوٹی سی تحریر پورے گوشہ کو دل سے قریب کر دیتی ہے اور انسان سے جانوروں کی ہمدردی کے حوالے کو مرکزی موضوع بنا کر پیش کرتی ہے۔ بوسٹن مسلم فلم فیسٹیول کی رپورٹ مثبت رخ کا اشارہ کرتی ہے۔ امریکی انتخاب پر سلسلہ کافی معلوماتی ہے۔

ایم۔ قمر، نئی دہلی

یہ رسالہ وقت اور حالات کی مناسبت سے کافی موثر اور مفید ہے۔ مضمون "تکہ مسالہ سے آگے" پڑھ کر منھ میں پانی بھر آیا۔ امریکہ میں ہندوستانی کھانوں کی مقبولیت قابل رشک ہے۔

راحیل احمد، علی گڑھ

اقبال کا مطالعہ پابندی سے کرتا ہوں۔ اتنا خوبصورت اور دلکش رسالہ نکالنے کے لئے مبارک باد۔ یہ رسالہ نہ صرف امریکی معاشرے اور نظام زندگی سے آگاہ کراتا ہے بلکہ وہاں کے رہن سہن کے بارے میں بہت ساری ایسی معلومات فراہم کراتا ہے جو ہمیں اور کہیں دستیاب نہیں ہو پاتیں۔ اس کے علاوہ یہ امریکی معاشرے اور برصغیر کے عام اردو بولنے والوں کے درمیان فاصلہ کو کم کرنے میں ایک بہت ہی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

اقبال میں شائع ہونے والے مضامین خاص کر وہ مضامین جو کہ امریکی مسلمانوں سے تعلق رکھتے ہیں بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ مئی/جون ۲۰۰۸ کے شمارے میں امریکی اہلکار فرح پنڈت کا اظہار خیال پسند آیا۔ مگر پھر بھی میرا خیال ہے کہ اس موضوع سے متعلق بہت سے سوالات ان سے چھوٹ گئے ہیں۔ 'کامیابی جن کے قدم چومتی ہے' نے متاثر کیا۔

عبد الرحمٰن، نئی دہلی

اقبال کے تازہ شمارہ میں واشنگٹن ڈی سی سے متعلق معلوماتی مضمون سے بہت سی نئی باتوں کا انکشاف ہوا۔ نئی دہلی اور واشنگٹن میں اس یکسانیت کا علم شاید بہت سارے ہندوستانیوں کو بھی نہیں۔ میں بھی اس کے بارے میں بہت زیادہ واقف نہیں تھا۔ امریکی نظام تعلیم کے زیر بحث موضوعات بھی ایک معلوماتی مضمون ہے جو امریکی تعلیمی نصاب اور طریق تعلیم سے روشناس کرانے میں کامیاب ہے۔ بلاشبہ اقبال نے اپنے معیار و دیدہ زیب طباعت سے قارئین کو اپنی جانب متوجہ کیا ہے۔